Page-01

بریلوی حضرات کا آپس میں کافر کافر کا کھیل

از: مولانا ابوایوب قادری

بریلوی حضرات کا سب سے پسندیدہ کھیل ومشغلہ مسلمانوں کو کافر قرار دینا ہے۔ جب بریلوی حضرات ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دے چکے تو مزید کھیل کھیلنے کے لیے بریلوی حضرات نے یہ حل نکالا کہ چلو آپس میں کافر کافر کا کھیل کھیلتے ہیں۔ بس پھر کیا ہونا تھا، بریلوی حضرات نے ایک دوسرے کو کفر کے سرٹیفیکیٹ جاری کرنے شروع کر دیے۔ ایک بریلوی فتوی دیتا ہے تو دوسرا بریلوی اس کو کافر لکھ دیتا ہے۔ دوسرا بریلوی فتوی دیتا ہے تو پہلا بریلوی اس کو کافر لکھ دیتا ہے مثلا

☆ نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا

☆نعلین شریف کے نقش پہ بسمہ اللہ لکھنے میں کچھ خرج نہیں۔ (فتوئ رضویہ مرتب حافظ محمد عبدالسلام سعیدی۔ جلد۲۱ص۴۱۳ (فہارس۴۶۰) رضا فاؤنڈیشن

☆حضور پاک کے نعلین پاک کے عکس کے درمیان بسمہ اللہ یا عہد لکھنا جائز ہے۔ (فتاوی بریلوی شریف محمد عبدالرحیم, محمد یونس رضا)۔

☆نعلین پاک کے نقش پر بسمہ اللہ لکھنا یا اللہ لکھنا یا کوئی آیت وحدیث لکھنا شرعاً ناجائز اور بے ادبی ہے۔ نہ دائیں نہ بائیں نہ اوپر نہ نیچے۔ جو شخص جانتے بوجھتے۔ سمجھتے، عقل رکھتے ایسی گستاخی کرے وہ گمراہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ ص۳۔ مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆سراسرے گستاخی وگمراہی ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ ص۹، مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆نقش نعل پر اللہ کا نام لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا یا بسم اللہ شریف ہو سخت ترین حرام، حرام اشد حرام ہے ۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ ص19 مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆ ☆ ☆

☆ حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا کہنا

☆اللہ کے سچے راعی محمد رسول اللہ ہیں۔ آکر ملے امن چین کے رستے۔ (اللہ جھوٹ سے پاک۔ احمد رضا خان۔ ص۱۱۱)

☆حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا (راعی) کہنا کفر ہے۔ (ایمان کی پہچان۔ حاشیہ تمہید الایمان ص۱۰۰۔ حاشیہ مولانا محمد یوسف عطاری)

☆ ☆ ☆

☆ احمد رضا کا حقہ

☆احمد رضا: حقہ پیتے وقت بسمہ اللہ نہیں پڑھتا۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص۲۵۳ احمد رضا)

☆ایک شخص نے حقہ صرف مہمانون کے لیے بنا رکھا تھا اس وجہ سے وہ حضور پاک کی زیارت سے محروم رہا حقے کی نلی شیطان کا ذکر ہے۔

(انوار شریعت۔ ص329، ج۱، مفتی محمد اسلم قادری) (افادات۔ احمد رضا، حامد رضا، نعیم الدین، نظام الدین)

☆ ☆ ☆

☆ جانوران صدقہ کی رانوں پر جس فی سبیل اللہ

☆امیر المومنین فاروق اعظمؓ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر جس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔ (فتاوی رضویہ۔ ص۶۴۰ جلد۲۱۔ احمد رضا)

☆کیا فاروق اعظم ان تمام تصورات لرزہ خیز سے آنکھیں بند کئے تھے۔ کیا فاروق اعظم پر اسماء الٰہیہ کی عزت وادب لازم نہ تھا۔ کیا یہ جھوٹی تہمت بنا کر

Page-02

فاروق اعظم کے دشمن رافضیوں کی نگاہ میں فاروق اعظم کو بدنام کرنے کی حماقت نہیں؟۔۔۔کیا فاروق اعظم کی عزت پر ایسے مضطرب ومشکوک ومجہول اقوال کو رد نہیں کیا جاسکتا؟ اور ایسے بے فکر بے صاحبان فتاوٰی کو قدم فاروقی پر قربان نہیں کیا جاسکتا؟ اب بتایئے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کا اتنی بڑی گستاخی بے ادبی کی بنیاد رکھنا کہاں تک روا ہے۔(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔فتی اقتدار احمد نعیمی۔ص 53,54)

☆ ☆ ☆

☆ رسول خدا کو بہروپیا کہنا

☆ ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر۔ زمانے میں بہروپیا بن کے آیا (اسرار المشتاق۔غلام معین الدین شاہ گولڑہ شریف۔ص 27)

☆ رسول خدا کو روپ بدلنے والا، کھیل کھیلنے والا، بہروپیا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔(فتاوی رضویہ جلد ۱۵ ص ۱۰۱،۴۰ احمد رضا خان)

Page-03

☆ یہ جملہ سخت ترین گستاخی ہے۔ حضرت خضر اللہ کے نبی ہیں اور اسطرح کے بے ہودہ جملے ان کی شان میں بولنے بدتمیزی کی حد ہے۔۔۔۔ یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔ سخت گناہ ہے اگر مفتی خلیل یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کروائی جائے۔

(تنقیدات علیٰ مطبوعات۔ مفتی اقتدار احمد ص ۵-۴)

☆ ☆ ☆

☆ حضور کا علم

☆ جو شخص حضور کے علم کو عزرائیل اور شیطان کے علم کے برابر بھی نہ جانے وہ جاہل و غنی یا گمراہ و غبی ہے۔ (کوثر الخیرات۔ اشرف سیالوی ص ۹۴)

﴿ مفہوم مخالف: مفہوم مخالف حنفیہ کے نزدیک عبارات شارع غیر متعلقہ بعقوبات میں معتبر نہیں۔ کلام صحابہ و من بعدہم میں معتبر ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، فہارس۔ ص ۱۰۵۔ جلد ۵، احمد رضا) ﴾

Page-04

ہے۔(حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت۔مفتی محمد فیض احمد اویسی۔ص۱۲)

☆یہ مسئلہ ایک بار مولانا احمد علی محدث سہارنپوری مرحوم کے سامنے پیش کیا۔۔۔(انوار ساطعہ۔مفتی عبدالسمیع انصاری۔ص۲۷۳)

☆مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کی تالیف۔۔۔(انوار رضا۔خواجہ حمید الدین سیالوی)بن قمر الدین سیالوی۔ص۱۶۱)

☆ بریلوی اور انبیاء کی امامت

ایک بزرگ عالم دین عاشق رسول حافظ مولانا محمد عارف صاحب نے جس کا علامہ فیضی صاحب اور انکے والد محترم علامہ پیر محمد ظریف صاحب کو لوگوں کی موجودگی میں بتایا اسے علامہ فیض صاحب حضرت خضر علیہ السلام پہلے بھی آپ کو شرف بخشنے کے لیے آپ کے پیچھے نماز جمعہ ادا فرمائے گئے ہیں اور آئندہ جمعہ بھی آپ کے پیچھے اسی نورانی جامع مسجد میں ادا فرمائیں گے۔ (مقام رسول محمد منظور احمد فیض۔ص۲۴)

یارسول اللہ کہاں تشریف لے جاتے ہیں؟فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔الحمدللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا) پڑھایا۔

(ملفوظات۔احمد رضا خان۔ص۱۷۳)

☆ انبیاء اکرم اور حضورﷺ کی طرف نسیان کی نسبت کرنا

☆یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔ (ملفوظات۔حصہ سوم۔ص۲۸۸۔احمد رضا)

☆انبیاء اکرم کو بعض وقت کسی خاص چیز کا نسیان ہوسکتا ہے۔ (جاء الحق۔ص۱۲۸مفتی احمد یار نعیمی)

☆حضورؑ پر نسیان کا وہم وگمان کرنا پاگل پن ہے۔ (انسان اور بھول۔ص۳۵۸۔فیض احمد اویسی)

☆ حضورﷺ کو عالم الغیب کہنا

☆حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نہ تو حضورؑ کو عالم الغیب کہتے ہیں نہ مانتے ہیں۔(نعمۃ الباری،ص 272 غلام رسول سعیدی)

☆مضمون طویل ہوجانے کا خیال نہ ہوتا تو اسکے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ سمجھنے والوں پر نحوست کے نمونے بھی پیش کرتا۔

(فیض احمد اویسی۔علم غیب کا ثبوت ص۱۷)

☆ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا

☆ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا۔ (ملفوظات،احمد رضا خان،حصہ۲،ص۲۰۹)

☆وہ کون بدبخت ہے جو قرآن کے خلاف کہے کہ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا اور فلاں بات نہیں جانتے تھے۔

(فیض احمد اویسی،علم غیب کا ثبوت۔ص۵)

☆ اللہ کی قدرت

☆جو یوں کہے کہ رب قادر ہے کہ ولیوں کو دوزخ میں ڈال دے اور وہ قادر ہے کہ کافروں کو جنت میں بھیج دے وہ رب کی حمد نہیں کررہا بلکے کفر بک رہا ہے

(احمد یار نعیمی،تفسیر نعیمی۔جلد۷ص۵۶۲۔سورہ انعام آیت۱۲)

☆علماء وہابی اس مقام پر ایک مغالطہ بھی کیا کرتے ہیں اور جہلا کے بہکانے کو کہا کرتے ہیں۔کیا اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر نہیں کہ دوزخیوں کو جنت میں اور جنتیوں کو دوزخ میں ڈال دے۔اس کا جواب یہ ہے کہ نیکوں کو دوزخ میں ڈالنا یا بالعکس اس پر ہمارا کلام نہیں ہے۔(مقالات کاظمی۔ص240،سعید احمد کاظمی)

☆خواہ وہ تمام شیطان اور سرکشوں کو جنت میں داخل کردے۔یہ اس کا حق ہے خواہ وہ چاہے کہ اپنے معبود ہونے کے لحاظ سے مقربین وصدیقین کو جہنم میں

Page-05

داخل کرے دے۔اس پر کوئی شخص اعتراض نہیں کرسکتا۔ (نجوم الفرقان۔ج ۸۔ص ۴۹۵، ۴۹۰ عبدالرزاق بھترالوی)

☆ حضورﷺ اللہ کے نور سے پیدا ہوئے

☆نور واحدت کا ٹکرا ہمارا نبی (حدائق بخشش ص ۶۲ حصہ ا احمد رضا خان)

☆اللہ نے اپنے حبیبؐ کے نور پاک یعنی ذات مقدسہ کو اپنے نور یعنی ذات مقدسہ سے پیدا فرمایا اس کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کی ذات حضور علیہ السلام کی ذات کا مادہ ہے یا حضورؐ کا نور اللہ کا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے اگر کسی نہ واقف شخص کا یہ اعتقاد ہے تو اسے توبہ کرنا فرض ہے۔اس لیے کہ ایسا ناپاک عقیدہ خالص کفر و شرک ہے (سعید احمد کاظمی، مقالات کاظمی، ص ۵۶ مکتبہ فریدیہ)

☆ حضور کو اللہ کی طرح حاضر و ناظر ماننا

☆نمازی جس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانے اسی طرح حضور کو۔ (مفتی احمد یار نعیمی، تفسیر نعیمی، ج ا۔ص ۵۸)

☆اگر آپ کی ذات کو علم غیب استقلالی سمجھتا ہے اور بذات ہی ہر جگہ اور ہر مقام میں خداوند کریم کی مانند حاضر و ناظر سمجھتا ہے تو اسکے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔ (مضمون مولوی نظام الدین ملتانی، انوار شریعت، ص ۲۴۳۔مفتی اسلم)

☆ کفر کا بخشا جانا

☆اہلسنت کے مذہب میں کفر کا بخشا جانا عقلاً جائز ہے۔معتزلہ ناجائز سمجھتے ہیں۔(نقی علی خان، الکلام الاوضح، ص ۲۸۹۔ضیاالدین پبلیشر کراچی)

☆حنفیوں کے نزدیک کفر کی بخشش عقلاً بھی نہ روا ہے ۔ (غلام دستگیر قصوری۔ص ۴۳۷، تقدیس الوکیل)

☆ خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہنا

☆ بلکہ آپ کے امام الطایفہ نے بھی خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہہ کر اسکی توہین کی ہے۔ (انوار رضا، اختر رضا خان، ص ۱۱۵)

☆اور میاں جی ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا خدا کے لیے خاص بتا چکے، اور اسطرح اپنی توحید مزعوم میں روافض سے مل چکے جو حضرت علی کی نسبت حلول کا اعتقاد رکھتے ہیں بلکہ مشرکین کے بھی مشابہہ ہوگئے۔جو رام کو ہر شے میں رما ہوا جانتے ہیں۔ (انوار رضا، اختر رضا، ص ۱۱۷)

☆وہ تو (اللہ) ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے مگر ہم اس سے دور ہیں۔ (معلم تقریر، مفتی احمد یار۔ص ۱۲۰)

☆کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاظر و ناظر ہو۔

(انوار ساطعہ۔مولوی عبدالسمیع انصاری رامپوری۔ص ۴۳۲)

☆جو اللہ کو حاضر و ناظر نہ سمجھے وہ کافر ہے۔ (شبیہ شیر ربانی، قاری غلام عباس نقشبندی ص ۱۷۸)

☆ کسی کو حضورﷺ کا امام و شیخ ماننا

☆مولوی سید امیر صاحب کو خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی کہ گھوڑے پر تشریف لے جا رہے ہیں عرض کی حضورؐ کہاں تشریف لیے جاتے ہیں؟ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔الحمد اللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا نے) پڑھایا۔ (احمد رضا ۔ملفوظات۔ص ۱۷۳۔حصہ ۲)

☆ کیا ایک برگزیدہ نبی کو غیر نبی بلکہ معمولی مولوی کا مقتدی بنانے کی کوشش فساد قلب نہیں تو اور کیا ہے۔

(بلی کے خواب میں چھچھڑے۔فیض احمد اویسی ص ۷۵)، (لطائف دیوبند، محمد ہاشمی میاں کچھوچھوی)

☆کسی کو حضور کا امام و شیخ ماننا کفر ہے۔ (فہارس فتاویٰ رضویہ ص ۶۳۶)

Page-06

☆کسی کو حضورؐ کا امام ماننا شدید گستاخی ہے۔گندہ قلم اور گندی زبان ہے۔بے ادبی۔(مولوی حسن علی رضوی۔برق آسمانی۔ص ۶۵)

☆ شیطان کو علم غیب

☆اللہ نے شیطان کو علم غیب دیا (احمد یار نعیمی،نور العرفان ص ۷۵۱)

☆یہ عقیدہ رکھنا کہ جن کو علم غیب ہے یہ کفر ہے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ص ۳۱۸۔الیاس عطار قادری)

☆ رسولوں کو غیر اللہ کہنا

حضرت ربیعہ نے حضورؐ سے جنت مانگی تو یہ نہ فرمایا کہ تم نے خدا کے سوا مجھ سے جنت مانگی تم مشرک ہوگئے۔بلکہ فرمایا وہ تو منظور ہے کچھ اور بھی مانگو۔سنو! یہ غیر خدا سے مانگنا ہے (جاء الحق۔ص ۱۹۵ احمد یار نعیمی)۔۔۔۔یعنی جناب رسول اللہ ﷺ کو غیر خدا لکھا ہے

☆رسولوں کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتوئی کفر ارشاد فرمایا: (مقیاس حنفیت ص ۴۲،عمر اچھروی)

☆ دو خداؤں کا تصور

☆احمد رضا نے اپنے فتاوئی میں عنوان باندھے ہیں وہابیوں کے جھوٹے خدا،دیوبندیوں کے جھوٹے خدا،رافضیوں کے جھوٹے خدا،غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا،عیسائی کے جھوٹے خدا۔یعنی اس نے کئی خداؤں کا ذکر کیا ہے (فتاوئی رضویہ ج ۱)

☆مولوی حسن علی رضوی علماء دیوبند کو کہتا ہے۔

گویا اہل دیوبند کے نزدیک خدا بھی دو بلکے متعدد ہوسکتے ہیں،بریلویوں کا خدا جدا ہے۔اہل دیوبند کا خدا جدا ہے۔دو خداؤں کا تصور پیش کر مصنف شیخ شیطانی خود مشرک ہوا۔(برق آسمانی۔مولانا حسن علی رضوی۔ص ۱۵۶)

☆ ابوطالب کا مشرک پر مرنا

☆ابوطالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے۔ (رسائل رضویہ ص ۴۲۹ احمد رضا)

☆صحیح و کثیر احادیث کفر ابی طالب ثابت کر رہی ہیں (رسائل رضویہ ص ۴۳۱ احمد رضا)

☆اشرف سیالوی مولانا سرفراز خان صفدر کو کہتے ہیں علامہ صاحب اپنے اکابر کی ارشادات کے برعکس ہر حال میں ابوطالب کو مشرک اور کافر ثابت کرنا اہم مریضہ معلوم ہوتا ہے اور ہر قیمت پر اس کو ثابت کرنا چاہتے ہیں خواہ اپنا ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

(اشرف سیالوی۔گلشن توحید و رسالت ج ۱۔۱۵۶،۱۵۵)

☆ نبی اکرمؐ پر عتاب

☆رہا عتاب تو فی الجملہ وہ رسولوں کی طرف بھی متوجہ ہوا۔۔۔۔۔۔جس سے ظاہر ہوا کہ نبی کریمؐ کی طرف بھی عتاب متوجہ ہوا۔

(التبیان مع البیان۔سید احمد سعید کاظمی ص۔۳۲)

☆بعض بے ادب اور گستاخ لوگ اس موقعہ پر اس آیت کریم کے نزول کو نبی اکرمؐ پر عتاب اور تنبیہ سے تعبیر کرتے ہیں اور سرزنش اور باز پرس قرار دیتے ہیں (گلشن توحید و رسالت،محمد اشرف سیالوی ص ۱۷۱)

☆ کافر کے لیے اسکے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرنا

☆جو کسی کافر کے لیے اسکے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور کہے وہ خود کافر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔الیاس قادری۔ص ۷۷)(بہار شریعت۔ص ۴۴۔مولوی امجد علی)

Page-07

جبکہ ان بریلوی حضرات کو بھی پڑھ لیں

☆سید احمدؒ (فتویٰ مظہریہ ص ۳۵۰ محمد مظہر اللہ)

☆مولانا اسماعیلؒ۔ص ۳۵۲

☆مولانا گنگوہیؒ۔ص ۳۵۶۔۳۶۱۔

☆مولانا اشرف علی تھانویؒ۔(تاجدار گولڑہ۔ص ۱۰۷۔اس پر تقریط عبدالحکیم شرف قادری اور نصیر الدین نصیر کی ہے)

☆علامہ انور کشمیریؒ (تاجدار گولڑہ۔ص ۱۰۷)۔

☆محدث کشمیری مرحوم۔(اصول تکفیر۔ص ۲۷۔پیر محمد چشتی)

☆مفتی محمد شفیع مرحوم۔(تفسیر الحسنات۔ص ۳۲۔سید محمد احمد قادری)

☆مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ۔مولانا شبیر احمد عثانی رحمۃ اللہ علیہ۔(تفسیر الحسنات ص ۴۷۔ج ۱)

☆مولانا محمد قاسم نانوتوی (تحفۃ الابرار مرزا آفتاب بیگ،مرزا نواب بیگ چشتی نظامی۔ص۔

☆مولانا اشرف علی تھانویؒ (ضیا القرآن سے کنزالایمان کا خصوصی اڈیشن)

(حفیظ برکات شاہ،مضمون قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ۔ص ۱۱۰۱)

☆ رسول کریم کو نبوت کب ملی؟

☆رحمت دوعالم چالیس سال کے بعد نبی ہے۔چالیس سال تک آپ ولی تھے نبی نہیں تھے۔(تحقیقات اشرف علی سیالوی)

☆جو شخص رسول کریم کو پیدائشی نبی تسلیم نہ کرے وہ رحمت خداوند سے محروم ہے۔(تجلیات علمی فی تحقیقات سلوی پیدائشی نبی۔ص ۱۴ مفتی محمود حسین)

☆غیر نبی کو نبی ماننا اور اسی طرح نبی کو نبی نہ ماننا دونوں کفر ہیں۔

تنبیہات بجواب تحقیقات۔ص ۴۵ مفتی محمد عبدالمجید خان)

☆س: جو آدمی رسول پاک کو چالیس سے پہلے نبی نہیں مانتا اسکے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج: وہ جاہل نہیں تو گمراہ ہے گمراہ نہیں تو جاہل ہے۔(تنبیات بجواب تحقیقات: مفتی محمد عبدالمجید۔ص ۴۲۳: فتوی: مفتی جلال الدین امجدی)

☆ شیطان کا اپنی آواز حضورﷺ کی آواز سے مشابہ کرنا

☆شیطان اپنی آواز حضور کی آواز سے مشابہ کرسکتا ہے۔ (مواعظ نعیمہ حصہ ا۔ص ۱۴۱ احمد یار نعیمی)

☆نہ یہ ممکن ہے شیطان آپ کی آواز سے کلام کرے اور نہ یہ کہ اپنی آواز کو آپ کے مشابہ کر سکے اور سننے والے اسکی آواز کو آپ کی آواز قرار دیں۔اگر بالفرض یہ ممکن ہو تو تمام شریعت سے اعتماد اٹھ جائے گا۔(تبیان القرآن۔غلام رسول سعیدی،ص ۸۷۷،ج ۷)

☆اگر شیطان آپ کی آواز کی مثل پر قادر ہو تو یہ تعظیم کے خلاف ہے۔اگر شیطان آپ کی آواز کی نکل اتار سکے اور لوگ شیطان کی آواز کو آپ کی آواز سمجھ لیں تو ہدایت گمراہی کے ساتھ جمع ہو جائے گی۔(تبیان القرآن ص ۸۴۷۔ج ۷ غلام رسول سعیدی)

☆ حضور سید عالمﷺ کی طرف بددعا کی نسبت کرنا۔

☆جب حضور انور کو اس واقعہ کی اطلاع ملی آپ کو سخت صدمہ ہوا اور آپؐ نے ان قبیلوں پر ایک ماہ تک بددعا فرمائی۔

(احمد یار نعیمی۔تفسیر نعیمی۔ج ۴۔ص ۱۲۶)

☆قبیلہ عصیہ نے چند صحابہ کو قتل کرڈالا تھا۔حضورؐ نے ان پر بددعا کی۔(تیسیر البیان ترجمہ قرآن۔مفتی عزیز احمد قادری)

Page-08

☆ بعض کا خیال ہے کہ حضور سید عالم کا ارادہ تھا کہ کفار کے حق میں بددعا فرمائیں۔ (تفسیر الحسنات۔ ابوالحسنات محمد احمد قادری۔ ص ۵۷۸)

☆ واضح رہے کہ رسول اللہ نے جو احزاب کی شکست اور انکے قدم اکھڑے کی دعا فرمائی اسکو بددعا کہنا جائز نہیں۔ اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے۔ یہ نہایت بے ادب اور سخت توہین ہے جن لوگوں نے یہ لفظ لکھے ہیں انہیں توبہ کرنی چاہیے۔ (شرح مسلم۔ غلام رسول سعیدی۔ ۳۰۱، ۳۰۰ ص۔ ج ۵)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پڑھ کہنا

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد کو پچھلی کتابوں میں ''اُمی'' لقب سے خطاب فرمایا اس لیے کہ آپ اَن پڑھ تھے (تفسیر مظہر القرآن۔ ج ۱۔ ص ۴۸۱، مفتی مظہر اللہ)

☆ وہ جو پیروی کریں گے خاص رسول نبی ان پڑھ کی۔ (تفسیر الحسنات۔ پارہ ۶۔ ۱۰، ج ۲ ص ۵۸۳ ابوالحسنات قادری)

☆ حضور کو اَن پڑھ کہنا بے ادبی و گستاخی ہے۔ (رسائل اویسیہ۔ ص ۳۸ فیض احمد اویسی)

☆ یہ معنی (ان پڑھ) حضورؐ کے لیے سمجھنا پرلے درجے کی بدقسمتی ہے۔ (فیض احمد اویسی۔ ج ۷۔ رسائل اویسیہ)

☆ غیر خدا کو قیوم جہان کہنا

☆ قیوم زمان، قطب الارشاد، مجدد عصر۔۔۔۔ سیف الرحمٰن صاحب۔ (ہدایۃ السالکین فی رد المنکرین کے ٹائٹل پر)

﴿ سیف الرحمٰن کہتا ہے مجھے حسام الحرمین کے تمام فتوں سے اتفاق ہے۔ (اخون نمبر) ﴾

☆ غیر خدا کو قیوم جہان کہنے پر علماء نے تکفیر کی ہے۔ (فہارس فتاویٰ رضویہ۔ ص ۲۸۰۔ احمد رضا)

☆ رسولؐ کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرنا

☆ بچیاں حضور کی شان میں شعر پڑھ رہی تھیں حضورؐ نے منع فرمایا اور کہا وہی پہلے والے شعر پڑھو شارحین نے کہا ہے حضور علیہ السلام کو اسکا منع فرمانا اس لیے ہے کہ اسمیں علم غیب کی نسبت حضور کی طرف ہے لہذا آپ کو نہ پسند آئی۔ (جاء الحق ص ۱۲۲ احمد یار)

☆ بسمہ اللہ شریف حقہ پیتے نہیں پڑھنا۔ (ملفوظات۔ حصہ ۲ ص ۱۲۵۳ احمد رضا)

☆ نبی کریمؐ حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں۔ (سگریٹ نوشی کے مضمرات۔ تقریظ محمد حسن علی رضوی) (مصنف مولوی ظفر الدین سیالوی)

☆ اللہ کے نبی کو حقہ پینا اور علم غیب کی نسبت اپنی طرف کرنا دونوں ناپسند ہے جو کہ بریلوی حضرات دونوں کام کرتے ہیں۔ فتویٰ دیکھیں۔

☆ جو لوگ اللہ اور اسکے رسولؐ کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرتے ہیں وہ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں جس پر انکے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(سگریٹ نوشی کے مضمرات، ظفر الدین سیالوی)

☆ نبی کریمؐ کی بشریت

☆ جو ذات اقدس سب سے پہلے بشر (ابوالبشر) سے بھی پہلے موجود ہو اس مقدس ہستی کو بشر کہنا یا ماننا کسی طرح صحیح ہے۔ (انور قمریہ۔ ص ۹۴)

☆ جو نبی کریمؐ کی بشریت کا منکر ہے وہ تو مسلمان ہی نہیں۔ (مقام مصطفیٰ۔ مفتی محمد امین۔ ص ۳۳)

☆ کلیات کی نسبت خالق کی طرف کرنا

☆ علم غیب کلی کی چابیاں اللہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ (عقائد و نظریات، عبدالحکیم شرف قادری۔ ص ۸۷)

☆ کلیات کی نسبت خالق کی طرف کرنا کتنی بڑی جہالت ہے۔ (انوار قمریہ ص ۱۰۴)

☆ شیطان لعین کا علم، نبی کریمؐ کے علم غیب سے زیادہ ماننا

Page-09

☆رسول ؐ اللہ کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم اقدس سے ہرگز وسیع تر نہیں۔

☆شیطان لعین کا علم، نبی کریمؐ کے علم غیب سے زیادہ ماننا خالص کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ص ۲۲۳، الیاس قادری)

(مفہوم مخالف، صحابہ اور نیچے کے لوگوں کے کلام میں معتبر ہے۔فہار فتاوی رضویہ ۱۰۵۔احمد رضا)

☆ مِنْ دون اللہ کے معنی

☆مِنْ دون اللہ۔ کے اندر ملائکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت عزیز علیہ السلام شامل ہیں۔(مقیاس حنفیت عمر اچھروی)

☆نام نہاد مولوی جو جاہل وان پڑھ ہیں۔من دون اللہ کے معنوں میں اولیاء اور انبیاء کو لے آتے ہیں۔۔۔۔۔اگر پھر بھی کوئی جاہل ضد کرے تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کا باغی ہے کیوں کہ وہ اللہ کے قرآن کی آیتوں میں ٹیڑھا چلتا ہے اور اللہ کے باغی کی سزا قتل ہے۔(صاحب کلی علم غیب، کرنل انور مدنی۔ص ۱۱۷)

(کرنل انور مدنی کی تعریف کرنے والے۔فیض احمد اویسی۔اللہ بخش نیرؔ، حسن علی رضوی۔محمود ساقی)

(یہ چند باتیں صرف نمونے کے طور پر لکھی ہیں)